مغربی نظام تعلیم کا نتیجہ

’’جہاں تک اسلامی ممالک کا تعلق ہے، وہاں یہ کشمکش اور عجیب تضاد بڑے وسیع پیمانہ پر اور مختلف سطح پر پایا جاتا ہے۔ وہاں ایک طرف حکومت اور جمہور میں کشمکش ہے تو دوسری طرف اعلیٰ تعلیم یافتہ اور کم پڑھے لکھے یا ناخواندہ لوگوں میں رسہ کشی ہے اور تیسری طرف دین دار، آزاد خیال اور ترقی پسند افراد دست و گریباں ہیں، اور یہ سب نتیجہ ہے اس نظام تعلیم کا جو مغربی ملکوں سے درآمد کیا جارہا ہے یا مغربی ذہن اور نظام تعلیم کے خطوط پر ان ملکوں میں تیار کیا جارہا ہے، اور اس کے نتیجہ میں ایک ایسی نسل پیدا ہورہی ہے جو ان عقائد اور حقائق کو پوری طرح ہضم اور قبول نہیں کرپاتی جن پر اس کے معاشرہ اور اس امت کی بنیاد ہے، اس لیے کہ یہ نظام تعلیم جس طرح کے خیالات کی آبیاری اس کے دل و دماغ میں کرتا ہے وہ ان حقائق اور عقائد سے کھلے طور پر متصادم ہیں جو اس معاشرہ کے لیے ناگزیر ہیں۔‘‘

(خطبات علی میاں جلد-٦: ٣٦٩)